از عدالتِ عظمیٰ

سی کستوری ودیگراں وغیرہ۔

بنام

سیکرٹری، ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ودیگر وغیرہ۔

تاریخ فیصلہ: 31 جنوری 1996

[کے راماسوامی، ایس صغیر احمد اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

اے پی موٹر وہیکل رولز، 1964:

قاعدہ 282(2)(ii) - مطلع شدہ اسکیم - ٹاؤن سروس روٹ - شہر کی میونسپل حدود سے جہاں سے یہ شروع ہوتا ہے، 8 کلومیٹر سے زیادہ آگے نہیں بڑھ سکتا - یہ میونسپل حدود سے مطلع شدہ راستے پر 8 کلومیٹر تک تجاوز نہیں کر سکتا - انتظامی ہدایات اسکیم پر غالب نہیں آ سکتیں - اسٹیج کیرج پرمٹ رکھنے والے افراد کو خارج کر دیا گیا ہے اور نجی آپریٹروں کو مطلع شدہ علاقے یا راستے پر، مطلع شدہ راستے کے ساتھ 8 کلومیٹر سے زیادہ تجاوز کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

انتظامی قانون:

انتظامی ہدایات کسی اسکیم کو اس وقت تک ختم نہیں کر سکتی جب تک کہ اسکیم میں قانون کے تحت قانونی طور پر ترمیم نہ کی جائے۔

رام کرشن ورما ودیگراں بنام ریاست یوپی ودیگراں، [1992] 2 ایس سی سی 620؛ آدرش ٹریولز بس سروس ودیگر بنام اسٹیٹ آف یوپی ودیگراں، [1985] ضمنی 3 ایس سی آر 661؛ شریمتی افسر جہاں بیگم وغیرہ بنام ریاست مدھیہ پردیش ودیگراں وغیرہ، جے ٹی (1996) 1 ایس سی 604 اور اے وشوناتھن بنام اسٹیٹ ٹرانسپورٹ اپیلیٹ ٹریبونل پانڈیچیری ودیگر، [1987] 2 ایس سی سی 73، پر انحصار کیا۔

نیلکنتھ پرساد ودیگراں بنام ریاست بہار، [1962] ضمنی 1 ایس سی آر 728، حوالہ دیا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 356-57، سال 1986 وغیرہ وغیرہ۔

ڈبلیو اے نمبر 434 اور 431، سال 1984 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 30.10.85 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اے سبّاراؤ، اے وی رنگم اور اے رنگاناد ھن۔

جواب دہندگان کے لیے جی راما سوامی، سنجے ہیگڑے، بی پارتھا سارتھی، کے رام کمار، سی بالا سبرامنیم۔

جواب دہندگان کے لیے ٹی وی ایس چڑی اور جی پربھاکر (این پی)۔ عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

یہ اپیلیں ایک سوال اٹھاتی ہیں: کیا اے پی موٹر وہیکلز رولز، 1964 کے قاعدہ 282(2)(ii) کو مطلع شدہ روٹ میں پڑھا جائے گا اور ٹاؤن سروس کی میونسپل حدود سے 8 کلومیٹر تک پھیلی ہوئی تشریح دی جائے گی یا کیا اسکیم کی شرائط اور اس میں شامل مستثنیات کی سختی سے تشریح کی جانی چاہیے؟ حقائق منصفانہ طور پر متنازعہ ہیں۔ پہلے معاملے میں، اپیل کنندہ نے موٹر وہیکل ایکٹ، 1939 (ایکٹ نمبر 4، سال 1939) (مختصر طور پر، 'منسوخ شدہ ایکٹ') کی دفعہ 62 کے تحت عارضی پرمٹ حاصل کیا تھا جسے موٹر وہیکل ایکٹ، 1988 کے ذریعے منسوخ کر دیا گیا ہے۔ لیکن ہم اسکیم کی تشریح اور منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت قواعد کے ساتھ اس معاملے کے حقائق پر فکر مند ہیں۔ مانا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ آندھرا پردیش میں وقتاً فوقتاً عارضی بنیادوں پر تجدید حاصل کرنے کے لیے ٹاؤن سروس، تروپتی پر گاڑی چلا رہا ہے، جو بھگوان وینکٹیشور سوامی کا ایک زیارت گاہ ہے جسے شمالی بھارت میں بالاجی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ہمیں مطلع کیا جاتا ہے کہ دیگر معاملات میں وہ پکے اسٹیج کیریج پرمٹ یافتہ ہیں جو منسوخ شدہ ایکٹ کی دفعہ 58 کے تحت اجازت نامے حاصل کرتے ہیں۔ چندراگیری سے تروپتی کے راستے رینیگنٹا منسوخ شدہ ایکٹ کے باب IVA کے تحت مطلع شدہ منظور شدہ راستہ ہے۔ اپیل گزاروں نے حکومت کی طرف سے 9 نومبر 1981 کو جاری کردہ ایک روداد پر انحصار کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ ٹاؤن سروس میونسپل حدود سے 8 کلومیٹر کے فاصلے تک قابل توسیع ہے۔ جب اپیل گزاروں کو اس طرح کے روداد کی بنیاد پر 8 کلومیٹر تک اپنی ٹاؤن سروس چلانے سے منع کیا گیا تو انہوں نے عدالت عالیہ میں رٹ درخواستیں دائر کیں۔ رٹ پٹیشن نمبر 1995، سال 1983 میں عدالت عالیہ کے فاضل سنگل واحد نے فیصلہ دیا کہ اس اسکیم میں نوٹ 2 اور 3 میں

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

موجودہ ممنوعات کے نفاذ سے ٹاؤن سروس کو میونسپل حدود سے 8 کلومیٹر کے فاصلے تک نہیں بڑھایا جا سکتا کیونکہ یہ اسکیم کے منافی ہے۔ اس کے مطابق عدالت نے رٹ پٹیشن کو خارج کر دیا۔ اسی طرح کے معاملات کا ایک ہی قسمت سے سامنا ہوا۔ ڈبلیو اے نمبر 434 اور 84 / 431 اور کھیپ میں، عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے مورخہ 30.10.85 کے حکم سے اور دیگر معاملات میں مختلف تاریخوں پر اس کی تصدیق کی۔

کھیپ کی قیادت کرنے والے اپیل گزاروں کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل مسٹر اے ستّاراؤ نے دلیل دی کہ قاعدہ 282(2)(ii) میں واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے کہ ٹاؤن سروس کو میونسپلٹی کی دیگر حدود تک توسیع کے قابل نہیں سمجھا جائے گا اور اس لیے ٹاؤن سروس میونسپل حدود سے 8 کلومیٹر کے فاصلے پر ہوگی۔ اگرچہ یہ مطلع شدہ روٹ ہے، اپیل کنندگان اپنی گاڑیاں مطلع شدہ روٹ پر 8 کلومیٹر کے فاصلے تک چلانے کے حقدار ہیں کیونکہ یہ ٹاؤن سروس کا حصہ ہے۔ اس لیے عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی تشریح قانون میں غلط ہے۔ کارپوریشن کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل شری جی راما سوامی نے دعوی کیا کہ مفّسل سروس اور ٹاؤن سروس میں فرق ہے۔ ٹاؤن سروس کا مقصد صرف شہر کے علاقے میں کام کرنا ہے۔ قاعدہ 282(2)(ii) کی تشریح صرف اس صورت میں کی جانی چاہیے جب مطلع شدہ ایریا اور ٹاؤن سروس کے درمیان چوراہا ہو۔ اسکیم اپنے آپ میں ایک مکمل کوڈ ہے۔ اسکیم میں دی گئی مستثنیات اور حقوق جو کہ ایک قانون ہے، کی سختی سے تشریح کرنے کی ضرورت ہے۔ پہلے معاملے میں اپیل کنندہ نے منسوخ شدہ ایکٹ کی دفعہ 62 کے تحت عارضی پرمٹ حاصل کرنے کے بعد، چار ماہ کی مدت ختم ہونے کے ساتھ ہی اس کی عمر ختم ہو گئی۔ وہ روٹ پر موجودہ آپریٹر نہیں ہے اور اس لیے وہ اسکیم میں شامل مستثنیات کے اندر نہیں آسکتا ہے۔ یہ بھی دعوی کیا جاتا ہے کہ اگر اسکیم میں استعمال ہونے والی زبان اور مستثنیات کے پیش نظر ٹاؤن سروس میں کوئی پرمٹ دیا جاتا ہے، تو یہ مطلع شدہ روٹ پر 8 کلومیٹر سے زیادہ تجاوز نہیں ہوگا۔ اگر یہ تجاوز ہوتا ہے تو شہر میں مطلع شدہ روٹ پر گاڑی چلانے پر مکمل پابندی ہے۔ اس لیے عدالت عالیہ کی طرف سے پیش کی گئی تشریح قانون کے لحاظ سے درست ہے۔

لہذا، جیسا کہ پہلے پیش کیا گیا ہے، سوال یہ ہے کہ کیا قاعدہ 282(2)(ii) وہ مطلع شدہ اسکیم میں پڑھے گا اور شہر کی حدود سے 8 کلومیٹر کے فاصلے تک سروس کو بڑھانے کی تشریح دے گا۔ قاعدہ 282(1) اس طرح پڑھتا ہے:

" قاعدہ 282 اسٹیج کیریج کے لیے مراحل کا تعین: (1) اسٹیج کیریجز کی صورت میں، علاقائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی، ایسی دوسری اتھارٹی سے مشاورت کے بعد، جسے وہ مطلوب

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سمجھے، تمام بس راستوں پر مراحل طے کرے گی سوائے اس کے کہ جہاں ٹاؤن سروس چل رہی ہو۔ اس مرحلے کا زیادہ سے زیادہ فاصلہ عام طور پر 6.4 کلومیٹر سے زیادہ نہیں ہو گا جب مراحل اس طرح طے کیے جاتے ہیں، تو کرایوں کو مراحل کے مطابق جمع کیا جائے گا۔

قاعدہ 282 کا ذیلی قاعدہ (2) فراہم کرتا ہے کہ علاقائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی، درج ذیل پابندیوں کے تابع، اس بات کا تعین کرے گی کہ کون سے ٹاؤن سروس روٹ ہیں۔ قاعدہ 282(2)(ii) درج ذیل ہے:

"ٹاؤن سروس کا کوئی بھی راستہ اس میونسپلٹی یا قصبے کی حدود سے 8 کلومیٹر سے زیادہ نہیں بڑھے گا جہاں سے یہ شروع ہوتا ہے بشرطیکہ یہ پابندی کسی بھی ٹاؤن سروس راستوں پر لاگو نہیں ہوگی، جو ان قواعد کے نافذ ہونے کی تاریخ کو موجود تھے یا ان راستوں کے سلسلے میں جن کے لیے ٹرانسپورٹ کمشنر کی مخصوص اجازت حاصل کی گئی ہے۔

اس کے پڑھنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ٹاؤن سروس کا کوئی بھی راستہ اس میونسپلٹی یا قصبے کی حدود سے 8 کلومیٹر سے زیادہ نہیں بڑھے گا جہاں سے یہ شروع ہوتا ہے۔ فقرہ میں کہا گیا ہے کہ پابندیاں کسی بھی ٹاؤن سروس روٹس پر لاگو نہیں ہوں گی جو ان قواعد کے نافذ ہونے کی تاریخ کو موجود تھے یا ان راستوں کے سلسلے میں جن کے لیے ٹرانسپورٹ کمشنر کی مخصوص اجازت حاصل کی گئی تھی۔

اسکیم درج ذیل ہے:

اسکیم

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document

1.	روٹ (آغاز کا مقام اور اختتام نقطہ مع اہم درمیانی اسٹیشنوں اور راستے کی لمبائی)	چندر گڑی-رینگوٹا بذریعہ تیروپتی (21 کلومیٹر)
2.	علاقہ (راستوں کے نام، آغاز کے مقامات اور اختتام نقاط، درمیانی اسٹیشن اور راستے کی لمبائی)	چندر گڑی-رینگوٹا بذریعہ تیروپتی (21 کلومیٹر)
3	چاہے ٹاؤن سروس ہو یا مفسل سروس یا دونوں	ریاستی کیر تیج / مفسل سروس
4.	ریاستی ٹرانسپورٹ ادارے کی طرف سے ہر راستے پر گاڑیوں کی زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم تعداد کو دوسرے افراد کو مکمل یا جزوی یا دوسری صورت میں خارج کرنے کی تجویز:	مجوزہ راستے پر اسٹیج کیر تیج پرمٹ رکھنے والے دیگر تمام افراد اور اسٹیج کیر تیج پرمٹ رکھنے والے ندرجہ ذیل بسوں کی تعداد کو تجویز کیا گیا ہے کہ وہ مکمل طور پر اس راستے پر اسٹیج کیر تیج پرمٹ رکھنے والے دیگر تمام افراد کی ممانعت کے ساتھ چلائی جائیں گی، اور ایسے دیگر افراد جو اس راستے پر اسٹیج کیر تیج پرمٹ رکھتے ہیں، یا تو مکمل طور پر یا جزوی طور پر اس راستے پر تجاوز کرتے ہیں، سوائے اس حد کے جو نیچے دی گئی نوٹ میں مخصوص کی گئی ہو۔
a	زیادہ سے زیادہ تعداد	2
b	کم از کم تعداد	1
c	قسم	سیلون
d	صلاحیت	40-60 بیٹھنے کی گنجائش
5.	ہر راستے پر ریاستی ٹرانسپورٹ ادارے کی جانب سے کی جانے والی زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم سفروں کی تعداد، مکمل یا جزوی طور پر یا کسی اور طریقے سے دیگر افراد کی ممانعت کے ساتھ تجویز کی گئی ہے	مندرجہ ذیل واپسی سفر کی تعداد تجویز کی گئی ہے کہ وہ مکمل طور پر اس راستے پر اسٹیج کیر تیج پرمٹ رکھنے والے دیگر تمام افراد کی ممانعت کے ساتھ چلائے جائیں گے، اور ایسے دیگر افراد جو اس راستے پر مکمل یا جزوی طور پر تجاوز کرتے ہیں، سوائے اس حد کے جو نیچے دی گئی ہو
a	زیادہ سے زیادہ تعداد	14
b	کم از کم نمبر	7
6.	خدمات کو برقرار رکھنے اور خصوصی مواقع کے لیے فراہم کرنے کے لیے مخصوص رکھی جانے والی گاڑیوں کی تعداد۔	کل بیڑے کا 10٪ جو کہ علاقے میں شیڈول شدہ خدمات کے عمل کے لیے درکار ہو گا، سروس میں رکھا جائے گا
7.	گاڑیوں کی رہائش، دیکھ بھال اور مرمت کے لیے تجویز کردہ انتظامات	APSRT کے موجودہ اور مجوزہ ڈپو گاڑیوں کی رہائش، دیکھ بھال اور مرمت فراہم کریں گے
8.	مسافروں کے آرام اور سہولت کے لیے تجویز کردہ انتظامات	اہم ٹریفک جگہوں پر بس اسٹیشنوں اور راستے کے کنارے پناہ گاہیں تعمیر کرنے کی تجویز ہے۔ اس کے علاوہ، گرمیوں کے دوران اہم مقامات پر پینے کے پانی کی سہولت فراہم کی جائے گی
9.	اس راستے پر کھڑے ہونے اور رکنے کے لیے تجویز کردہ انتظامات جس پر سروس کے ٹائم ٹیبل کی کاپیاں نمائش کے لیے تجویز کی گئی ہیں	اہم ٹریفک مقامات پر جہاں بس اسٹیشنوں کی تعمیر کی تجویز ہے، ٹائم ٹیبل بورڈ کی نمائش کی جائے گی۔
10.	آیا مسافروں کے علاوہ سامان کی نقل و حمل کی اجازت دینے کی تجویز ہے۔	مسافروں اور ان کے ذاتی سامان کے علاوہ اخبار کے پارسل کے بغیر سامان اور پوسٹل میل بیگ کی اجازت ہو گی۔

(کم کے تحت اور تلنگانہ کے گورنر کے نام پر)

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document

نوٹ یہ اسکیم متاثر نہیں کرے گی؛

1. دوسری ریاستوں کے ریاستی ٹرانسپورٹ ادارے۔

2. ٹاؤن سروس روٹس کے حوالے سے موجودہ اسٹیج کیر یج پرمٹ کے حامل؛

3. مطلع شدہ روٹ پر 8 کلومیٹر سے زیادہ کے تجاوز والے ٹاؤن سروس روٹس کے سلسلے میں مستقبل کے اسٹیج کیر یج پرمٹ کے حامل۔

4. ایسے روٹ /راستوں کے سلسلے میں موجودہ اسٹیج کیر یج پرمٹ کے حامل جو مطلع شدہ روٹ پر 8 کلومیٹر سے زیادہ تجاوز نہیں ہوتے ہیں۔

5. مطلع شدہ روٹ کو تجاوز کرنے والے بین ریاستی راستوں پر موجودہ اسٹیج کیر یج پرمٹ کے پرمٹ یافتہ۔

یہ وہ اسکیم ہے جس پر عدالت عالیہ میں اور ہمارے سامنے بھی نمونے کے طور پر انحصار کیا گیا تھا۔ یہ ایک اسکیم ہے جسے منسوخ شدہ قانون کی دفعہ 68-(2) D کے تحت مطلع کیا گیا ہے اور اسے باب IVA میں تجویز کردہ طریقہ کار پر عمل کرنے کے بعد دفعہ 68-(3) D کے تحت منظور کیا گیا تھا۔ اسکیم پر دفعہ 68 سی، 68ڈی-(3) اور 68-ایف ایف لاگو ہوتے ہیں۔ باب IVA کے تحت آنے والی اسکیمیں اب 1988 کے ایکٹ کے ذریعے باب V میں محفوظ ہیں جب تک کہ اس میں مذکورہ ایکٹ کے مطابق ترمیم نہ کی جائے اور یہ 1988 کے ایکٹ کے تحت درست قانون بنی رہے۔ اس اسکیم کا فاصلہ 21 کلومیٹر ہے یہ راستہ تروپتی کے راستے چندرا گیری-رینیگنٹا ہے۔ کالم 5 میں، یہ کہا گیا ہے کہ اسٹیٹ ٹرانسپورٹ ادارے کے ذریعے ہر راستے پر انجام دیے جانے والے صفروں کی زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم تعداد دوسرے افراد کو مکمل یا جزوی یا دوسری صورت میں خارج کرنے کے لیے ہے۔ یہ کہا گیا ہے کہ ٹرپس کی کارکردگی اس راستے پر اسٹیج کیر یج پرمٹ رکھنے والے دیگر تمام آپریٹروں کو مکمل طور پر یا جزوی طور پر تجاوز کرنے کے لیے ہے سوائے اس کے کہ اسکیم میں اشارہ کردہ حد تک۔

یہ اسکیم شق (1) سے (5) میں مذکور مستثنیات کو متاثر نہیں کرے گی۔ شق (2) موجودہ اسٹیج کیر یج پرمٹ کے حاملین کو ٹاؤن سروس روٹس پر چلنے کا حق فراہم کرتی ہے۔ شق (3) مطلع شدہ روٹ پر 8 کلومیٹر سے زیادہ کے تجاوز والے ٹاؤن سروس روٹس کے سلسلے میں مستقبل کے اسٹیج کیر یج پرمٹ کے یافتہ ز کو فراہم کرتی ہے۔ شق (4) ایسے راستوں یا راستوں کے سلسلے میں اسٹیج

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کیر تج پرمٹ یافتہ ز کو فراہم کرتی ہے جو مطلع شدہ روٹ 8 کلو میٹر سے زیادہ تجاوز نہیں کرتے ہیں۔اسکیم کی شق (5) کا پڑھنا اور مستثنیات جنہیں ایک ساتھ پڑھنے کی ضرورت ہے، واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ جس راستے پر اسٹیٹ ٹرانسپورٹ ادارے اپنی سروس چلاتی ہے، اسٹیج کیر تج پرمٹ کے موجودہ یا مستقبل کے یافتگان کے نجی یافتگان کو مکمل طور پر یا جزوی طور پر، اس راستے پر مکمل طور پر خارج کر دیا جاتا ہے، سوائے اس کے کہ اس میں جس حد تک اشارہ کیا گیا ہے، یعنی 8 کلو میٹر۔اس اسکیم نے خود کچھ علاقے کو خارج کر دیا ہے۔جیسا کہ پہلے اشارہ کیا گیا ہے، یا تو ٹاؤن سروس پر موجودہ اسٹیج کیر تج پرمٹ کا حامل یا مستقبل کے اسٹیج کیر تج سروس پرمٹ کا حامل، اگرچہ اپنی گاڑیاں مطلع شدہ روٹ کو عبور کرنے والی ٹاؤن سروس میں چلانے کا حقدار رہے، لیکن تجاوز "مطلع شدہ روٹس پر 8 کلو میٹر سے زیادہ نہیں ہو گی جیسا کہ معاملہ ہو۔"

"روٹ کی تعریف دفعہ 2(28-اے) کے تحت کی گئی ہے، تاکہ اس عدالت کی طرف سے نیلکنتھ پرساد و دیگراں بنام ریاست بہار [1962] ضمنی 1 ایس سی آر 728 میں بظاہر قبولیت کے نتیجے میں پیدا ہونے والی کسی بھی الجھن کو دور کیا جا سکے، کا مطلب ہے "سفر کی ایک لائن جو شاہراہ کی وضاحت کرتی ہے جو ایک ٹرمینس و دیگر کے درمیان موٹر گاڑی سے گزر سکتی ہے"۔ پرمٹ اس طرح کی گاڑی کو استعمال کرنے کے لیے اسٹیج کیر تج گاڑی وغیرہ استعمال کرنے کی اجازت ہے۔ مطلع شدہ روٹ پر پرمٹ دیے جانے کے بعد، مطلع شدہ روٹ پر اسٹیج کیر تج پرمٹ رکھنے والے کو صرف اسکیم میں شامل تنگ مستثنیات کے اندر راستے پر سفر کرنا یا انجام دینا ہوتا ہے۔یہ طے شدہ قانون ہے جس کا اس عدالت نے رام کرشن ورما و دیگراں بنام ریاست یوپی و دیگراں، [1992] 2 ایس سی سی 620 میں اعادہ کیا تھا کہ مسودہ یا منظور شدہ اسکیم اپنے آپ میں ایک قانون ہے اور اس کا ایکٹ کے دیگر اں ابواب پر غالب اثر پڑتا ہے۔یہ سب کے خلاف کام کرتا ہے جب تک کہ اس میں ترمیم نہ کی جائے۔اس میں نجی آپریٹروں کو اس علاقے یا اس کے راستے یا عمل سے خارج کر دیا گیا ہے جس کا احاطہ اسکیم کے تحت کیا گیا ہے سوائے اس حد کے جسے اسکیم کے تحت خارج کر دیا گیا ہے۔منسوخ شدہ ایکٹ کے باب IV اور نئے 1988 کے ایکٹ کے متعلقہ متعلقہ باب میں اجازت نامے کے لیے درخواست دینے اور حاصل کرنے کا نجی آپریٹروں کا حق، منسوخ شدہ ایکٹ کے باب IVA میں مطلع شدہ اور منظور شدہ اسکیم اور 1988 کے ایکٹ میں متعلقہ شقیں حد تک، منجمد اور ممنوع کر دیا گیا ہے۔اس کے بعد کسی بھی نجی آپریٹر کو اپنی اسٹیج کیر تج یا کنٹریکٹ کیر تج کو مطلع شدہ روٹ پر چلانے کی اجازت نہیں ہے سوائے اس کے کہ اسکیم میں ہی فراہم کیا گیا ہو۔حق کا منبع، اگر یہ تلاش کرنے کے لیے دستیاب ہے، تو صرف اسکیم کے تحت ہے۔چوتھا باب اس حد تک خارج ہے اور ایس

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ٹی یو کو اسکیم کے تحت آنے والے مطلع شدہ روٹ / راستوں پر اپنی اسٹیج کیریج گاڑیاں چلانے کا خصوصی حق حاصل ہے۔

آدرش ٹریولز بس سروس ودیگر بنام اسٹیٹ آف یوپی ودیگراں [1985] ضمنی (3) ایس سی آر 661] میں اس عدالت کے ایک آئینی بنچ نے اسکیم کے اثر اور نجی آپریٹروں کے حق پر غور کیا، اور اس طرح کہا:

> "دفعہ 2 (28اے) میں "روٹ" کی بیان محاورہ کی روشنی میں دفعہ 68-سی، 68-ڈی (3) اور 68-ایف ایف کا محتاط اور مستعدی سے جائزہ لینے سے یہ واضح طور پر ظاہر ہوتا ہے کہ ایک بار جب کوئی اسکیم کسی علاقے یا راستے یا اس کے حصے کے سلسلے میں دفعہ 68-ڈی کے تحت شائع ہو جاتی ہے، چاہے وہ دوسرے افراد کو خارج کرنے کے لیے ہو، مکمل یا جزوی یا بصورت دیگر، ریاستی ٹرانسپورٹ ادارے کے علاوہ کوئی بھی شخص مطلع شدہ ایریا یا مطلع شدہ روٹ پر کام نہیں کر سکتا سوائے اس کے کہ اسکیم میں فراہم کردہ ہو۔ ان توضیعات کا ایک ضروری نتیجہ یہ ہے کہ کوئی بھی نجی آپریٹر اپنی گاڑیاں کسی مطلع شدہ ایریا یا مطلع شدہ روٹ کے کسی بھی حصے یا حصے پر نہیں چلا سکتا جب تک کہ اسے اسکیم کی قیود کے مطابق ایسا کرنے کا اختیار نہ دیا جائے۔ وہ مطلع شدہ روٹ یا علاقے کے کسی بھی حصے یا حصے پر محض اس بنیاد پر کام نہیں کر سکتا کہ اصل میں اسے دیا گیا پرمٹ مطلع شدہ روٹ یا علاقے کا احاطہ کرتا ہے۔

مذکورہ فیصلے کا حوالہ دینے کے بعد، شریمتی افسر جہاں بیگم وغیرہ بنام ریاست مدھیہ پردیش ودیگراں وغیرہ، جے ٹی 1996 (1) ایس سی 604 میں اس عدالت نے اس طرح فیصلہ دیا:

> "معاملے کے اس تناظر میں، منجمد مطلع شدہ روٹ یا علاقے سے اسکیم سے صرف نرمی ہے جیسا کہ اسکیم میں ہی فراہم کی گئی ہے۔ اگر کسی آپریٹر، یا مطلع شدہ روٹ کو عبور کرنے والے کسی راستے پر، گاڑی کو پابندی والے کوریڈور شیلٹر کے مطابق سختی سے چلانے کی ضرورت ہے اور اس سے زیادہ نہیں۔ نرمی کا مقصد منظور شدہ اسکیم کو سبوتاژ کرنا نہیں ہے بلکہ مفادِ عامہ کو کم کرنا ہے۔"

اے وشوناتھن بنام اسٹیٹ ٹرانسپورٹ اپیلیٹ ٹریبونل، پانڈیچیری ودیگر [(1987) 2 ایس سی سی 73] میں مسٹر جی راما سوامی کے ذریعے جس فیصلے پر انحصار کیا گیا ہے وہ قانون کا تعین کرتا ہے اور ہم اسے درست قانون ہونے کی منظوری دیتے ہیں۔ ایکٹ کی دفعہ 62 (1) کے تحت، اگر عارضی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پرمٹ دیا جاتا ہے، تو یہ چار ماہ کی میعاد ختم ہونے پر اپنا وجود ختم کر دیتا ہے اور اس کا ارادہ کئی سالوں تک مستقل رہنے کا نہیں کیا جا سکتا سوائے اس کے کہ جب مستقل پرمٹ دیا گیا تھا اور تجدید کے لیے درخواست زیر التوا تھی جیسا کہ دفعہ 62(1) میں تصور کیا گیا تھا۔ اگر عارضی اجازت نامے کی تجدید کی جاتی ہے تو یہ قانون کی خلاف ورزی ہوگی۔ تاہم، اس معاملے میں، ہمارے لیے اس سوال میں جانا ضروری نہیں ہے کیونکہ یہ سوال براہ راست ہمارے غور کے لیے پیدا نہیں ہوا تھا۔

اس طرح یہ واضح ہو جائے گا کہ ایک بار مطلع شدہ مسودہ اسکیم کی منظوری اور شائع ہونے کے بعد، نجی آپریٹروں اپنی خدمات مطلع شدہ روٹ پر صرف اسکیم کے مطابق اور اس کے تحت بنائے گئے مستثنیات کے اندر سختی سے چلاتے ہیں۔ ضروری مضمرات کے مطابق، قاعدہ 282(2)(ii) میں بیان کردہ "ٹاؤن سروس" کو منسوخ شدہ ایکٹ کے باب IVA میں اسکیم کے تابع پڑھنا ہوگا۔ اگر ایسا ہے تو، شق 2، 3 اور 4 کو مستثنی کے طور پر کام کرنا ہے اور وہ صرف مطلع شدہ راستے میں 8 کلومیٹر سے زیادہ تجاوز کرنے کا حق فراہم کرتے ہیں۔ بصورت دیگر، ٹاؤن سروس ٹاؤن سروس نہیں رہے گی اور مفسل روٹ میں تبدیل ہو جائے گی اور نجی آپریٹر اپنی اسٹیج گاڑی مطلع شدہ روٹ کی لائن کے ساتھ چلائے گا جو نا قابل اجازت ہے۔ جب ایسا پڑھا جائے تو اگرچہ قاعدہ 282(2)(ii) کے تحت ٹاؤن سروس میونسپل حدود سے 8 کلومیٹر تک پھیلی ہوئی ہے، لیکن یہ ٹاؤن سروس اسٹیج کیریج پرمٹ کے حامل کو مطلع شدہ راستے پر 8 کلومیٹر سے آگے اپنی گاڑی چلانے کا کوئی حق نہیں دیتا ہے اور نہ ہی یہ میونسپل حدود سے مطلع شدہ راستے پر 8 کلومیٹر تک تجاوز تک پھیلا ہوا ہے۔ میمو حکومت کی طرف سے جاری کردہ ایک انتظامی ہدایت ہے جس کا اسکیم پر غالب اثر نہیں پڑ سکتا کیونکہ اسکیم خود قانون ہے جب تک کہ اسکیم کو منسوخ شدہ ایکٹ یا 1988 کے ایکٹ کی توضیعات کے تحت قانون کے مطابق مناسب اور قانونی طور پر تبدیل نہیں کیا جاتا ہے۔ اجازت نامے کے اسٹیج کیریج یافتگان کو خارج کر دیا گیا ہے اور اس طرح نجی آپریٹر مطلع شدہ روٹ پر 8 کلومیٹر سے زیادہ تجاوز والے مطلع شدہ ایریا یا روٹ پر کام نہیں کر سکتے۔

اس لیے اپیلیں قبولیت کے لائق نہیں ہیں۔ اس کے مطابق انہیں خارج کر دیا جاتا ہے لیکن بغیر کسی قیمت کے۔

اپیلیں خارج کر دی گئیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document